۱۲

(فرمودہ ۱۴؍ جولائی ۱۹۲۴ء بمقام منماڑ ریلوے اسٹیشن)

میں اس وقت اس بات کی نصیحت آپ لوگوں کو کرنی چاہتا ہوں کہ ہر کام کی تیاری اس کے موافق کرنی چاہیئے۔ چھوٹا سا سفر انسان اختیار کرتا ہے تو اس کے موافق تیاری کرتا ہے جس سفر کے واسطے ہم جا رہے ہیں۔ یہ سفر اپنے اغراض کے لحاظ سے بہت بڑا سفر ہے اس کی تیاری یہی ہے کہ اس کی کامیابی کے لئے دعائیں کی جائیں۔ مجاہدہ اور دعائیں ہی ہیں جو اس سفر کو کامیاب بنائیں گی۔ اس لئے سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ ذکر اللہ کرو اور دعاؤں سے کام لو۔ تا اللہ تعالیٰ ہم کو کامیاب کرے۔ اور اگر ہماری غفلت سے کامیابی میں کوئی روک ہو تو وقت اور روپیہ ضائع جائے گا۔ خدا تعالیٰ ہمارے اعمال کو ضائع ہونے سے بچائے۔ آمین۔

(الحکم ۲۱؍ جولائی ۱۹۲۴ء صلى)

ا۔ یہ خطبہ حضور رضی اللہ عنہ نے ۱۹۲۴ء میں پہلے سفر یورپ کے دوران دیا تھا۔ اس خطبہ کے متعلق حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ ایڈیٹر الحکم جو اس سفر میں حضور کے ہمرکاب تھے رقمطراز ہیں "۱۴؍ جولائی ۱۹۲۴ء کو گیارہ بجے منماڑ۔ یہ بہت بڑا جنکشن ہے۔ یہاں سے سورت اور احمد آباد کی طرف گاڑی جاتی ہے، پہنچتے ہی نماز عید ہم نے حضرت کے ہمراہ سیکارم (اس سے مراد غالباً پلیٹ فارم ہے) پر ادا کی۔ اس تقریب پر آپ نے مختصر خطبہ پڑھا اور گاڑی کے کمرے میں آکر دعا کی۔ اگرچہ اس خطبہ میں حضرت نے اپنے خدام سفر کو خطاب فرمایا ہے مگر در اصل تمام جماعت اس کی مخاطب ہے۔ (الحکم ۲۱؍ جولائی ۱۹۲۴ء)

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا پہلا سفر یورپ۔ ۱۲؍ جولائی تا ۲۴؍ نومبر ۱۹۲۴ء۔ (تاریخ احمدیت ۵ صفحہ ۳۹۰ تا ۴۴۴)